میں اُڈیکاں کر رہی کدی آ کر پھیرا

(۹) پہلی رات وصال دی، دِل خوفے میرا
ڈونگھی گور کڈھیندیاں، ہویا لحدوں ڈیرا
پُھلا بند کھولدیاں، مُنہ کعبے میرا
میں اُڈیکاں کر رہی کدی آ کر پھیرا

(۱۰) ملی ہے بانگ رسولؐ دی، ہکل کھڑیا میرا
سدا ہویا میں حاضری، ہاں حاضر تیرا
ہر پل تیری حاضری، ایہو سَجدہ میرا
میں اُڈیکاں کر رہی کدی آ کر پھیرا

(۱۱) بُلھیا! شوہ دے واسطے، سینے بھڑکن بھاہیں
اَوکھا پینڈا پریم دا، سو گَھٹدا ناہیں
دھکّے دِل وچ تھیر دے، بر ڈھائیں میرا
میں اُڈیکاں کر رہی کدی آ کر پھیرا

مشکل الفاظ و معانی: سنیہڑا: پیغام۔ ویہڑا: صحن۔ تقصیر: غلطی، گناہ۔ بردہ: غلام رتڑا: سرخ رنگ کا۔ سَی: ڈھول کی معشوقہ۔ ڈھول: سی کا عاشق۔ کنت: خاوند۔ گور: قبر۔ دھائیں: آہ وزاری۔

ترجمہ:

(۱) اے محبوب میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں، کبھی میری طرف بھی لوٹ کر آؤ۔
میں نے تجھے کہا تھا کہ کوئی پیغام بھیجنا۔ میں نے آنکھوں کو سیج اور دل کو صحن بنایا ہے۔
خراماں خراماں چلا آتا ہے وہ میرا شاہ عنایتؒ۔
اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں کبھی میری طرف بھی لوٹ کر آؤ۔

(۲) ایسا کون ہے جو محبوب سے جا کر کہے کہ مجھ میں کیا غلطی ہے۔ میں تو تیری غلام ہوں۔ تیرے سوا میرا کون ہے۔ خدارا میرا دل نہ توڑ۔
اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں کبھی میری طرف بھی لوٹ آؤ۔

(۳) ہاتھوں میں کنگن چوڑیاں ہیں اور خوبصورت لباس میں نے پہنا ہے۔ مگر محبوب مجھے اور ہی پریشان کر گیا ہے۔ میں نے بڑی آہ و فریاد کی لیکن پتہ نہیں تیرا پتھر دل ہے۔